June 21 1983

نہ لاؤ کبھی یاس کی گفتگو کہ قرآن میں آیا ہے لا تقنطوا

پندرہ روزہ
پیغامبر
اسکاربرو (کینیڈا)
مدیر: سہیل اختر

EDITOR: Sohail Akhtar

THE
MESSENGER
FORTNIGHTLY NEWSPAPER

PERSONNEL
Phone: 416-282-8871.

100 CARONIA SQUARE, SCARBOROUGH, ONTARIO. CANADA M1B 2Z8

REPRESENTATIVE
F. J. Kowalski.
Phone: 416-922-6258.

وفاقی بجٹ میں
پاکستان کے دفاعی اخراجات کے لئے ۲۵۔ارب روپے مختص کر دیئے گئے
ریلوے کے کرایوں۔ سگریٹ۔ سیمنٹ۔ گیس اور کھاد کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) گزشتہ دنوں پاکستان کے وفاقی وزیر خزانہ جناب غلام اسحاق نے بجٹ کا اعلان کیا ہے۔ جس کے مطابق کسٹم قوانین میں تبدیلیوں کا اعلان کیا ہے۔ تاہم انہوں نے اس بات کا اعلان کیا ہے کہ کچھ لوگ بیچ میں دی جانے والی سہولتوں سے ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں جبکہ بیرونی ممالک سے آنے والے افراد کو اپنے رشتہ داروں کے لئے کچھ لانے میں متعدد دشواریاں پیش آ رہی ہیں۔

وفاقی وزیر خزانہ کے نئے اعلان کے مطابق چھ ماہ سے کم عرصہ بیرونی ممالک میں قیام کے بعد واپس

نشانی ٹکٹ اور زرمبادلہ خریدنے کے لئے سٹیٹ بنک کی اجازت ضروری نہیں ہو گی

آنے والے مسافروں کے کسٹم ڈیوٹی سے مستثنیٰ الاؤنس ۵۰۰ روپے کو بڑھا کر دو ہزار روپے کر دیا گیا ہے۔ چھ ماہ سے زیادہ عرصہ بیرونی ممالک قیام کے بعد واپس آنے والوں کے لئے الاؤنس کی حد اڑھائی ہزار روپے سے بڑھا کر چھ ہزار روپے کر دیا گیا ہے نیز کسٹم ڈیوٹی کی ۲۵ فیصد کی رعایتی شرح حسب معمول تمام اشیاء پر رہے گی۔ ماسوائے ایرکنڈیشنڈ، ریفریجریٹر، ٹیلی ویژن، ریکارڈر، ٹیپ ریکارڈر، سلائی مشین، کوکنگ رینج اور واشنگ مشین۔ ان اشیائے صرف پر کسٹم ڈیوٹی عام شرح سے نافذ ہوگی۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ چھ ماہ بعد واپس آنے والے ہنرمند مسافروں کے پیشہ ورانہ آلات لانے کی سہولت کے تحت ۳۰ ہزار روپے مالیت کے ذاتی استعمال کے کمپیوٹر یا مشین کے درآمد ہونے کی صورت میں کسٹم ڈیوٹی معاف ہوگی۔ ڈاک سے آنے والے پیکٹوں پر بھی چھوٹ کی حد ۲۵۰ روپے سے بڑھا کر ۵۰۰ روپے کر دی گئی ہے۔

بیگج قوانین کے ذریعے حاصل شدہ مراعات کو ناجائز طور پر استعمال روکنے کے لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ چھ ماہ سے زیادہ اور نقل مکانی کے ضمن میں مروجہ رعایتیں صرف ان اشیاء پر حاصل ہوں گی جو مسافروں کے مستقل رہائش کے ملک سے ہی درآمد کی گئی ہوں، دوسرے ملکوں سے پاکستان میں علاوہ ازیں درآمد کردہ اشیاء پر رعایت حاصل نہیں ہوگی۔ نقل مکانی کی صورت میں گھریلو استعمال کی اشیاء مثلاً فرنیچر، کراکری، کٹلری، برتن اور قالین وغیرہ پر کسٹم ڈیوٹی کی چھوٹ صرف اسی صورت میں حاصل ہوگی، جب یہ اشیاء نقل مکانی کرنے والے افراد یا خاندان کے استعمال میں رہی ہوں۔

وفاقی وزیر خزانہ نے پاکستانی شہریوں کے بیرونی ممالک سفر کے لئے پی فارم کی بجائے ایک متبادل نظام نافذ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس نئے نظام کے تحت ہوائی کمپنیاں، پاکستانی شہریوں کو پی فارم کے بغیر پاکستانی روپوں کے عوض ہوائی سفر کا ٹکٹ فروخت کریں گی۔ غیر ملکی ہوائی کمپنیوں کے ذریعے سفر کی سہولت دو سال میں ایک دفعہ بدستور قائم رہے گی۔ تاہم متبادل نظام کی تفصیلات تیار کی جا رہی ہیں۔ جس تاریخ سے ان پر عمل ہوگا اس کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ اب یہ ممکن ہوگا کہ ایک ہزار ڈالر کا سفری کوٹہ دو سال کے عرصے میں سات قسطوں میں حاصل کیا جا سکے گا۔ یہ کوٹہ زرمبادلہ کے کاروبار کے مجاز ادارے یا سپورٹ پیش کرنے پر سٹیٹ بنک کی منظوری کے بغیر جاری کر سکیں گے۔ علاوہ ازیں زرمبادلہ کے کاروبار کے مجاز اداروں کو یہ اختیار دیا جائے گا کہ وہ بھارت، بنگلہ دیش اور افغانستان کے علاوہ ہر ملک کے لئے ۵۰ ڈالر فی کس اتفاقی اخراجات کے لئے دیا جائے گا۔ بھارت کے لئے سفری ۲۵ ڈالر اور بنگلہ دیش کے لئے ۵۰ ڈالر زرمبادلہ دیا جائے گا۔ افغانستان کے لئے کوئی زرمبادلہ جاری نہیں کیا جائیگا۔

بجٹ کی خاص خاص جھلکیاں حسب ذیل ہیں۔

- ایرکنڈیشنڈ اور ریفریجریٹر پر ۱۰ فیصد سیلز ٹیکس عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔
- سگریٹ، سپاری، پان، بیڑی کے پتے، کتھا، غیر ملکی مشروبات، بسکٹوں اور سکواشوں پر کسٹم ڈیوٹی بڑھا دی گئی ہے۔ جوس، شربت اور سکوائش پر ۵۰ فیصد اور زرعی اجناس سے تیار شدہ مشروبات پر ایسی ہی ڈیوٹی کے حساب سے ایکسائز ڈیوٹی نافذ ہوگی۔
- بجلی کی موٹروں پر دی جانے والی رعایت ختم کر دی گئی ہے۔
- زکوٰۃ تین ہزار روپے سے زائد پر کاٹی جائیگی۔
- افغان مہاجرین کے لئے ۶۰ کروڑ ۲۰ لاکھ ۴۱ ہزار روپے رکھے گئے ہیں۔
- ریلوے کے کرایوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے درجہ دوم کے کرایوں میں ۱۵ فیصد، درجہ اول کے کرایوں میں ۲۵ فیصد اور ایرکنڈیشنڈ سفر کے کرائے ۴۰ فیصد بڑھائے گئے ہیں۔
- عام انتخابات کے لئے ساڑھے تین کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔
- دفاعی اخراجات کے لئے ۲۵ ارب ۲۱ کروڑ ۹۳ لاکھ روپے رکھے گئے ہیں۔
- چینی کی راشن بندی ختم کر دی گئی ہے۔ سیمنٹ کھاد اور گیس کے نرخوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔
- ۱۹۸۳-۸۴ء کے اس بجٹ میں خسارے کی سرمایہ کاری کا اندازہ ۱۰ ارب ۷ کروڑ لگایا گیا ہے۔
- توانائی، زراعت، تعلیم اور صحت پر زیادہ رقوم خرچ کی جائیں گی۔
- وفاقی حکومت کے اخراجات میں ۱۰ فیصد اور صوبائی حکومتوں کے اخراجات میں ساڑھے سات فیصد کمی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔
- آئندہ مالی سال کے لئے ترقیاتی پروگرام کے لئے ۳۱ ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

• انکم ٹیکس کی قابل ٹیکس آمدنی کی شرح ۱۹۷۹ء میں ۱۲ ہزار روپے مقرر کی گئی تھی اس میں ۵۰ فیصد اضافہ کر کے ۱۸ ہزار روپے کر دیا گیا ہے۔

• کپڑے تیار کرنے کی کمپنیوں کو جو جون ۱۹۸۸ء تک کے لئے سیلز ٹیکس میں چھوٹ دی گئی ہے اس طرح کپڑے تیار کرنے کے کارخانوں کو سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ کر دیا گیا ہے۔

• مرغیوں کی خوراک کی صنعت کے لئے استعمال ہونے والی مشینوں پر سیل کو کسٹم ڈیوٹی سے مستثنیٰ کر دیا گیا ہے۔

• اقتصادی ترقی کی رفتار بحال ہو گئی ہے۔ پانچویں منصوبے کے دوران فی کس آمدنی میں گزشتہ آٹھ سالوں کی نسبت کئی گنا اضافہ ہوا۔

• برآمدات دوگنا ہو گئیں اور زرمبادلہ کے ذخائر میں کئی گنا اضافہ ہوا۔

• معیشت میں خود کفالت کو فروغ حاصل ہوا۔ گندم، چاول، کھاد اور دوسری متعدد اشیاء میں ملک خود کفیل ہو گیا۔

• ۱۹۸۳ء کے دوران ادائیگیوں کا توازن بہتر رہا اور افراط زر میں کمی ہوئی۔

• قومی ترقی کی رفتار ۱۹۸۲-۸۳ء میں ۶ فیصد سے زیادہ رہا جو گزشتہ سال ۳۰۳ فیصد تھی۔

• گندم کی پیداوار ۱۲ ملین ٹن ہے جو اندازے کے مطابق گندم کی اس سے بھی زیادہ پیداوار ہوگی۔

• گنے کی فصل کم ہوئی تاہم کپاس، چاول اور چنے کی فصلوں میں خاصہ اضافہ ہوا۔

آسمانی بجلی گرنے سے ۱۲ افراد ہلاک ہو گئے

بنگلہ دیش ——— خبر رساں ایجنسی

بنگلہ دیش کے ضلع پبنہ کی مارکیٹ میں آسمانی بجلی گرنے سے ۱۲ افراد ہلاک ہو گئے اور ۱۲ زخمی ہو گئے۔ ان افراد نے طوفان کے دوران مارکیٹ میں پناہ حاصل کی تھی۔

مقبوضہ کشمیر میں عام انتخابات کے بعد فسادات کی آگ بھڑک اٹھی
شیخ فاروق عبداللہ نے وزیراعلیٰ کے عہدے کا حلف اٹھا لیا

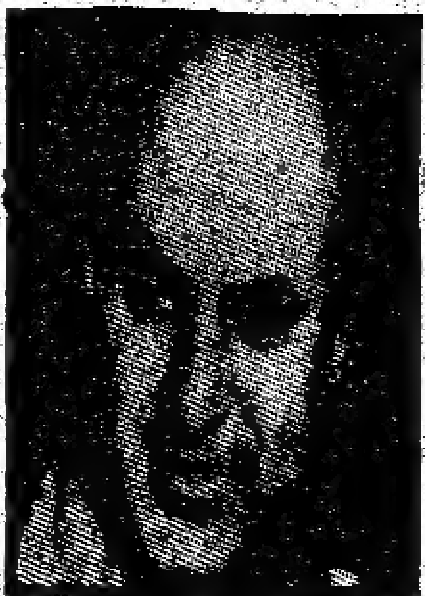

ڈاکٹر فاروق عبداللہ

مقبوضہ کشمیر میں اندرا کانگریس کی دھاندلیوں کے باوجود ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی نیشنل کانفرنس پارٹی ریاستی اسمبلی کے انتخابات میں ۷۶ نشستوں میں سے ۴۶ نشستیں جیت گئی، اندرا کانگریس کو صرف ۲۶ نشستیں ملی ہیں ۱۹۷۷ء کے انتخابات میں کانگریس کو صرف ۱۱ نشستیں ملی تھیں۔

اب ۴۶ سالہ ڈاکٹر فاروق عبداللہ پانچ سال کے لئے برسر اقتدار آ گئے ہیں، گزشتہ اتوار کو سرینگر میں واقع راج بھون میں مقبوضہ ریاست کے گورنر بی، کے نہرو کی موجودگی میں انہوں نے اپنے عہدے کا حلف اٹھایا، کابینہ کے وزراء میں حسب ذیل افراد شامل کئے گئے ہیں۔

غلام محی الدین شاہ، پی ایل ہانڈو، عبدالرحیم راتھور، پیر قاضی، حکیم حبیب اللہ اور محمد شفیع۔ جگ جیون لال کو کابینہ میں وزیر مملکت کی حیثیت سے شامل کیا گیا ہے۔ وزراء کے محکموں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

نیشنل کانفرنس پارٹی گزشتہ ۵۰ برس سے ریاست میں حکمران ہے۔ اندرا کانگریس نے انتخابات جیتنے کے لئے کئی حربے استعمال کئے، کئی مکانوں کو نذر آتش کر دیا گیا۔ متعدد افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے تھے پریس ٹرسٹ آف انڈیا کی اطلاع کے مطابق ریاست میں قتل و غارت اور تشدد کے واقعات دوبارہ شروع ہو گئے ہیں۔ گزشتہ روز ایک سرکاری دفتر کو جلا دیا گیا، پونچھ اور راجوری میں گاڑیوں اور جیپوں کو آگ لگانے کے متعدد واقعات پیش آئے ہیں۔

پلاٹوں کی الاٹمنٹ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں

OPF

اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن کا عظیم الشان ہاؤسنگ منصوبہ
چتر پڑی میرپور آزاد کشمیر ہاؤسنگ سکیم

- اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن آزاد کشمیر میں منگلا جھیل کے قریب اسلام آباد کی طرز پر ایک خوبصورت شہر آباد کر رہی ہے۔ اس منصوبے کو چتر پڑی ہاؤسنگ سکیم کا نام دیا گیا ہے۔
- چتر پڑی علاقے میں بیرون ملک کشمیری باشندوں کیلئے ۶۰۰ کنال زمین حاصل کی گئی ہے۔ پلاٹوں کی الاٹمنٹ کے لیے درخواستیں وصول کی جا رہی ہیں۔
- پانچ مرلہ سے اڑھائی کنال کے رقبہ کے پلاٹ برائے الاٹمنٹ موجود ہیں۔ ۵۵ ہزار روپے فی کنال کے حساب سے زمین فروخت کی جائے گی۔
- بیرون ملک کشمیری باشندے چتر پڑی ہاؤسنگ سکیم میں پلاٹ کی الاٹمنٹ کیلئے سادہ کاغذ پر بھی درخواست دے سکتے ہیں درخواست کے ساتھ کل قیمت کی ۲۵ فیصد رقم بھیجنا ضروری ہے۔ پلاٹ قرعہ اندازی کے ذریعے الاٹ کیے جائیں گے۔ قیمت زرمبادلہ میں ادا کرنا ہوگی۔
- پلاٹ کی پوری قیمت یکمشت ادا کرنے کی صورت میں فوری طور پر اپنی پسند کے پلاٹ کا قبضہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ قرعہ اندازی کا انتظار نہیں کرنا ہوگا۔ یکمشت رقم ادا کرنیوالے افراد کو قیمت میں دو فیصد کی رعایت بھی دی جائے گی۔

درخواستیں درج ذیل پتہ پر ارسال کی جا سکتی ہیں

ریجنل منیجر، او پی ایف	ڈائریکٹر ہاؤسنگ، او پی ایف
۱۳۰-ایف-۲ میرپور	سٹریٹ ۷، ایف ۳/۸
آزاد کشمیر (پاکستان)	اسلام آباد (پاکستان)

Fly Kuwait Airways home.

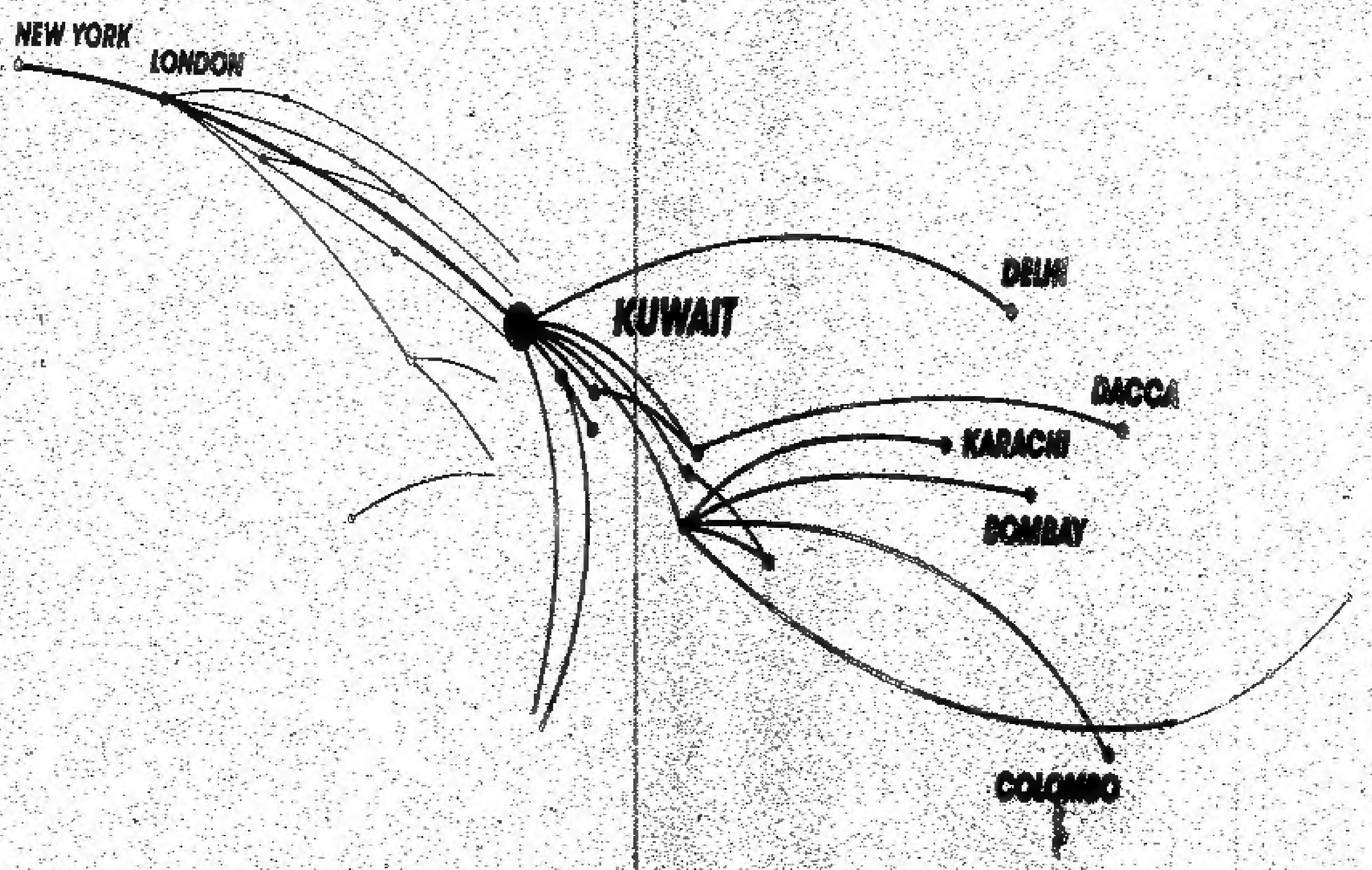

KUWAIT AIRWAYS

Vegetarian meals upon request.
See your travel agent or call New York (212) 308-5454, (800) 223-6616; Chicago (312) 263-3858, (800) 621-2175; Houston (713) 626-1590, (800) 231-6240; Los Angeles (213) 627-1485, (800) 252-2064; or Washington, D.C. (202) 296-4644, (800) 424-1128. In Toronto (416) 364-8444 and in Montreal (514) 286-7040.

پیغامبر

THE MESSENGER

Editor & Publisher SOHAIL AKHTAR

جہاں بینی میری فطرت ہے لیکن // کسی جمشید کا ساغر نہیں میں

نئے دور کا آغاز

پاک بھارت مشترکہ کمیشن نے مختلف شعبوں میں تعاون کرنے کے لئے متعدد سفارشات منظور کی ہیں۔ جن میں مواصلات، سفری سہولتیں، ڈاک کے نرخوں میں کمی، تاجروں اور صنعت کاروں کے دوروں کی حوصلہ افزائی جیسے امور شامل ہیں۔ زرعی تحقیق اور ٹیکنالوجی کے مختلف شعبوں میں ماہروں کے تبادلوں کے علاوہ تعاون کی ٹھوس صورتیں اختیار کرنے پر اتفاق رائے ہوگیا ہے۔ دونوں ملکوں کے وزراء خارجہ نے کمیشن کے پہلے اجلاس کو ایک خوش آئند سفر کا آغاز قرار دیا ہے۔ تاہم آگے چل کر مشکل مسائل پر بھی تعاون کی راہیں نکالی جائیں گی۔

دونوں ملکوں کے وزرائے خارجہ نے اس موقع پر دشوار سیاسی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا ہے۔ پاکستان کے وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب خان نے بھارتی وزیر خارجہ نرسمہا راؤ کو جنیوا مذاکرات کی رفتار اور نوعیت سے آگاہ کیا۔ اور افغانستان کے مسئلے پر حال ہی میں انہوں نے پیرس، لندن اور واشنگٹن کے دوروں کے نتائج کے بارے میں گفت و شنید کی جس سے مسئلہ افغانستان پر دونوں ملکوں کے درمیان زیادہ مفاہمت پیدا ہوگئی ہے۔

پاکستان کی خواہش ہے کہ بھارت بھی افغانستان کے مسئلے پر سرگرمی سے پُرامن سیاسی حل کے لئے جدوجہد کرے۔ کیونکہ افغانستان کی موجودہ صورتِ حال صرف پاکستان کے لئے ہی نہیں بلکہ پورے خطے کے لئے سنگین خطرہ ہے۔ اور اس مسئلے کے طویل ہونے سے دونوں بڑی طاقتوں میں محاذ آرائی کا اندیشہ ہے۔ جو پورے جنوبی ایشیا کو لپیٹ میں لے سکتی ہے۔

ماضی میں دونوں ملکوں کے درمیان محاذ آرائی سے تلخی، کشیدگی اور بے جا نقصان کے اور کچھ حاصل نہیں ہوا۔ محاذ آرائی اور کشمکش سے مسائل حل ہونے کی بجائے مزید الجھ جاتے ہیں۔ ہمارے اکابرین ملت ماضی کے تلخ تجربات سے استفادہ کرتے ہوئے قوموں کے روشن مستقبل کی راہیں نکالیں گے۔

ہمیں اُمید ہے کہ پاکستان اور بھارت کا مشترکہ کمیشن وقت کے ساتھ ساتھ اقتصادی، سائنسی اور سیاسی شعبوں میں زیادہ سے زیادہ تعاون بڑھا کر ایک نئے دور کا آغاز کرے گا۔

بقیہ سچی باتیں

حریم عرش کا پایہ تھامنے والے رشک کر رہے ہیں! ممکن ہے کہ آج یہ شاعری معلوم ہو رہی ہو لیکن کل انشاءاللہ حقیقت ہو کر رہے گی اور ان بے خبروں کو بھی خبردار کرکے رہے گی جو آج روزہ کے طبی فوائد اور مادی لذتوں سے بھی محرومی میں اپنی زندگی کے دن کاٹ رہے ہیں۔

سچی باتیں

(از مولانا عبدالماجد دریابادی مرحوم)

کھانا کھانے میں آپ کو لطف کس وقت آتا ہے؟ اُس وقت جبکہ بھوک کھل کر لگی ہو۔ یعنی کچھ دیر پیشتر سے کھانا نہ کھایا ہو۔ پانی کے گلاس میں مزہ کس وقت ملتا ہے؟ اس وقت جبکہ پیاس لگی ہو اور پانی پینے کی طلب بے قرار کر رہی ہو۔ نیند سکھ سے کس وقت آتی ہے؟ اس وقت جبکہ کچھ گھنٹے قبل سے آپ برابر جاگ رہے ہوں۔ ان ساری مثالوں سے آپ کو روزمرہ ہر وقت اور ہر جگہ تجربہ ہوتا رہتا ہے کہ مادی لذتوں سے بھی لطف اٹھانے کے لئے کچھ نہ کچھ ضبط و صبر و احتیاط لازمی ہے۔ یہی آپ کا مشاہدہ ہے۔ یہی آپ کا تجربہ ہے۔ اور اسی پر آپ کا عمل ہے۔ یہ آپ کبھی نہ کرتے کہ مسلسل چوبیس گھنٹے منہ میں نوالے جاتے رہیں۔ یہ کوئی بھی نہیں کرتا کہ ہر منٹ لگاتار پانی کے گھونٹ آتا رہتا ہو۔ یہ کسی کو بھی نہیں دیکھا کہ دن اور رات، صبح و شام ہر وقت برابر پڑا سوتا ہی رہے؟

"روشن خیالی" جب ایک قدم آگے بڑھاتی ہے تو تعطیل اور چھٹی کو بھی انسانی زندگی کا ایک لازمی جزو بنا دیتی ہے۔ اسکولوں کے کمرے، کالجوں کے ہال، عدالت العالیہ کے ایوان ہفتوں سے بند چلے آرہے ہیں اس لئے کہ موسم گرما کی تعطیل کلاں کا زمانہ ہے۔ کچہریاں اور دفتر بند ہیں اس لئے کہ آج بڑا دن ہے۔ ڈاک خانہ، ادبی گھر، بینک اور خزانے بند ہیں اس لئے کہ آج اتوار ہے۔ یہ سب اس لئے ہے کہ دماغ کو آرام ملتا رہے تو اعتدالِ دماغ ہونے کے بعد کام بہتر طور سے انجام پاتا رہے۔ آپ اپنے اس نظام اور اس انتظام سے شرماتے نہیں، فخر کرتے ہیں اور آپ کی عقلیت و روشن خیالی کا ایک مسلمہ ہے کہ کام میں زیادہ مستعدی اور بہتر کارگزاری کے لئے جسم و اعضا کو آرام دیتے رہنا لازمی ہے؟ یہ نہیں کہتے کہ اس سے کام میں خواہ مخواہ حرج اور نقصان ہوتا ہے؟

لیکن جب مذہب آپ سے کہتا ہے کہ سال کے ایک خاص مہینہ میں چند گھنٹوں کے لئے ایک محدود وقت کے لئے معدے کو آرام پہنچاؤ، بھوک اور پیاس کو ضبط کرتے رہو تو معاً آپ کی عقلیت و روشن خیالی بغاوت پر آمادہ ہو جاتی ہے اور آپ اپنے روزمرہ کے تجربہ اور مشاہدہ، نظریات و عملیات سب کو پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ رمضان کی آمد کو اپنے لئے ایک قہر و مصیبت سمجھنے لگتے ہیں اور اگر زبان سے نہیں تو کم از کم دل میں تو یہ ضرور کہنے لگ جاتے ہیں کہ روزہ کی یہ قیدیں کیسی سخت ہیں اور آپ کے کمزور قویٰ ہرگز اتنی بڑی محنت کو نہیں برداشت کر سکتے۔ بے شک اگر آپ ہزاروں روپیہ کمانے اور اڑانے والے بیرسٹر ہیں، اگر آپ بڑے سرکار، ابد قرار کے بنائے ہوئے جج یا کلکٹر ہیں، اگر آپ صوبہ یا ملک کی کونسل کے ممبر ہیں، اگر آپ کے پاس سواری کے لئے موٹریں اور رہنے کے لئے اونچی اونچی کوٹھیاں موجود ہیں تو آپ کی محرومی و حرماں نصیبی نے اجر روحانی و راحت سرمدی کی طرح روزمرہ کی مادی لذتوں اور جسمانی فائدوں کا بھی دروازہ آپ پر بند کر رکھا ہے اور آپ کی اس بے مائگی پر جن و بشر، حور و ملائک جتنا بھی ترس کھائیں کم ہے۔ لیکن اگر آپ اپنی خوش بختی سے کوئی غریب کاشتکار ہیں، کوئی مفلس مزدور ہیں، کوئی کم حیثیت خدمت گار ہیں، بھاری بھاری بوجھ کی گٹھریاں اور گٹھے اپنے سر پر لادنے والے ہیں، دھوپ میں جل جل کر اور تپش میں تپ کر کام کرنے والے ہیں تو انشاءاللہ آج اپنے خالق و مالک کے حکم کی تعمیل میں رمضان المبارک کے باران رحمت سے سیراب ہو رہے ہوں گے، یقین کیجئے کہ آج آپ کے مرتبہ پر زمین پر رہنے والے نہیں، آسمان پر اڑنے والے، فضائے قدس میں سانس لینے والے

کرنیں

خالد گیلانی ———

○ جو ظالم کو فخر و پیشانی سے ملے یا مجلس میں جگہ دے یا اس کی بدکار ہوائی چیز سے لے تو اس نے اسلام کی زنجیر توڑ ڈالا۔ اور ظالموں کے مددگار میں شمار ہوا۔

سائرہ ———

بڑھاپا ایک ایسی بیماری ہے جس سے ہر شخص خوفزدہ رہتا ہے۔ جیسے جیسے انسان عمر کی منازل طے کرتا جاتا ہے وہ اس بیماری کے قریب تر ہوتا چلا جاتا ہے اس کے خوف میں مزید اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ یہ مشاہدہ بھی کیا گیا ہے کہ لوگ اپنی صحیح عمر بتانے سے گریز کرتے ہیں بلکہ عورتیں تو اس معاملے میں حد سے زیادہ احتیاط سے کام لیتی ہے اور اپنی عمر اتنی کم بتاتی ہے کہ سننے والے کو یقین نہیں آتا۔ عمر کم بتانے کا مرض صرف عورتوں تک محدود نہیں بلکہ بین الاقوامی شہرت کی حامل شخصیات بھی اپنی عمر بتانے میں جھوٹ کا سہارا لیتی ہیں۔

محمد رفیق ———

○ جب ہم ہنستے ہیں تو دنیا ہم پر پھول نچھاور کرتی ہے مگر جب روتے ہیں تو ہم تنہا ہوتے ہیں۔

○ دوست وہ ہے جو آپ کی برائیوں اور کوتاہیوں کو جانتے ہوئے بھی آپ سے اس لئے محبت کرتے ہیں کہ آپ میں چند خوبیاں ہیں۔

ارشاد احمد ———

زندگی ایک ایسے درخت کی مانند ہے جس کے پھول تو راحت دیتے ہیں لیکن اس کے کانٹے اذیت دیتے ہیں۔

زندگی ایک ایسے ساز کی مانند ہے جس سے بیک وقت طربیہ اور المیہ نغمات پھوٹتے ہیں۔

زندگی ایک ایسے احساس کی مانند ہے جو خوشی کے ساتھ غم کا بھی پیکراں لاتا ہے۔

زندگی اس سمندر کی مانند ہے جس کی لہریں ساحل سے ٹکرا کر ختم ہو جاتی ہیں اور پھر ان کی جگہ دوسری لہریں لے لیتی ہیں۔ بالکل اسی طرح انسانی زندگی کی مثال ہے جب تک اس کی زندگی قائم ہے جب تک وہ اس دنیا میں رہتا ہے اور جب اس کی روح لحد کی راہ چل دے تو وہ دنیا سے بالکل بیگانہ ایک الگ دنیا میں چل دیتا ہے۔ جہاں سب کو جانا ہے۔ پھر یہ سفر ایسا ہوتا ہے جہاں سے پلٹ کر آنے کا تصور بھی ناممکن ہے کیونکہ سارے راستے وہیں جاتے ہیں جہاں پر ہم موجود ہوتے ہیں۔

فریدہ ———

والدین کے مقام و مرتبے کا اندازہ اس بات سے کیا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے ساتھ حسن سلوک اور ان کی خدمت نیز ان کی تعظیم و تکریم کو اپنی عبادت کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اور جہاں اپنی نعمتوں اور اپنے احسانات کو شکر کے قابل بتایا ہے۔ وہیں والدین کے احسان کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ اللہ کے حقوق اولاد پر بہت ہیں۔ والدین کی طرف پیار بھری نظر سے دیکھنا بھی عبادت ہے۔

خوشی کے پھولوں کو زیادہ بار بار سونگھو ورنہ ان میں خوشبو کا رس نہیں رہے گا۔

اس ہفتے کا منتخب افسانہ

قربانی

— لام تبسم —

شام ہوتے ہی گاؤں کے نوجوان لڑکے بابا کرمو کی جھونپڑی کی طرف چل پڑتے اور وہاں رات گئے تک کسی نہ کسی طرح کے شغل کرتے رہتے ان کے پاس ہر طرح کے گانے کا سامان ہوتا۔ کوئی چمٹا اور کوئی گھڑا بجاتا، باقی تالیوں سے ہی گاؤں کی پرسکون فضا میں ہلچل مچا دیتے ان کے گیتوں کو سن کر گاؤں کی الھڑ دوشیزائیں ایک عجیب قسم کی لذت و مستی میں کھو جاتیں کہانی سنانے کی باری آتی تو بابا کرمو کو ہی سنانے پر اصرار کرتے پہلے تو وہ ٹال مٹول کرتا رہتا لیکن جب دیکھتا کہ یہ ایسا نہیں مانیں گے تو پھر کوئی نہ کوئی کہانی شروع کر دیتا۔ اس کی کہانیاں عام طور پر سبق آموز ہوتیں بابا کرمو کی جھونپڑی گاؤں سے کوئی آدھ فرلانگ کے فاصلے پر دریا کے کنارے واقع تھی۔ جہاں دریا کی شور مچاتی ہوئی موجیں ایک دوسرے سے آنکھ مچولی کھیلتی ہوئیں دریا میں گم ہو جاتیں پہلے پہل تو وہ ان موجوں سے خوف سا محسوس کرتا اور اب تو وہ ایسا سمجھتا کہ جیسے یہ موجیں مدتوں سے اس کی ساتھی ہیں۔ برسوں سے آشنا ہیں!! اس کے دکھ درد کو اچھی طرح سمجھتی ہیں۔ جب کبھی وہ غمگین ہوتا تو یہ موجیں اسے سکون بخشتیں۔ بابا کرمو کی عمر کوئی اسی سال کے قریب تھی۔ اس کا نام تو کرم دین تھا لیکن وہ کرمو کے نام سے ہی پہچانا جاتا تھا وہ کافی مدت سے اسی جگہ پر رہ رہا تھا اصل میں وہ اس گاؤں کا باشندہ نہ تھا اس نے کہیں باہر سے آ کے وہاں ڈیرہ لگایا تھا۔

آج رات بھی لوگ باتوں میں مصروف تھے لیکن بابا کرمو کچھ اداس اداس نظر آ رہا تھا۔ پہلے تو لڑکوں نے کوئی زیادہ دھیان نہ دیا لیکن جب انہوں نے دیکھا کہ بابا کرمو کوئی بات چیت نہیں کر رہا، تو سب اس کے اردگرد جمع ہو گئے اور پوچھنے لگے کہ "وہ کیوں اداس ہے اور بات چیت نہیں کرتا؟" بابا کرمو نے کہا "آج میرا جی اچھا نہیں، تم لوگ اپنا شغل جاری رکھو" ان میں سے ایک نے کہا "بابا! آج تمہارے جی کو کیا ہو گیا ہے پہلے تو تم اچھے بھلے ہنستے کھیلتے تھے۔ آج یہ اچانک تبدیلی کیسے؟"

بابا کرمو نے ایک ٹھنڈی سانس بھری اور کہا "بچو! میں تمہیں کیا بتاؤں۔ مجھے زندگی کا وہ غم یاد آ گیا ہے، جس نے میرے زخم ہرے کر دیئے ہیں۔ اور میں ماہی بے آب کی طرح تڑپنے لگا ہوں میں نے اس غم کو بھلانے کی بہت کوشش کی ہے لیکن اب میرے بس میں کوئی بات نہیں رہی ایک ایسی آگ سینے میں بھڑک اٹھی ہے جو بجھنے میں نہیں آتی۔ جوں جوں اسے بجھانے کی کوشش کرتا ہوں یہ بھڑکتی ہی چلی جاتی ہے۔ اب مجھ میں ہمت نہیں کہ آسانی سے دکھوں کا مقابلہ کر سکوں میں بہت تھک گیا ہوں اب مجھے آرام کی ضرورت ہے ابدی آرام کی۔

ان میں سے ایک بولا۔ "بابا! ہمیں اتنی دیر ہوئی تمہارے پاس آتے ہوئے لیکن تم نے اپنے دل کا بھید نہیں بتایا؟" "آج تو ہم ضرور سنیں گے وہ کون سا راز ہے جو تم ہم سے چھپاتے رہے۔" پہلے تو بابا کرمو پہلو تہی کرتا رہا، لیکن جب سمجھا یہ سنے بغیر نہ چھوڑیں گے تو اپنی کہانی سنانی شروع کی۔

یہ کوئی پچاس سال پہلے کی بات ہے میں بھرپور جوان تھا۔ کبڈی کھیلا کرتا اور گھوڑا اچھا تھا اپنے گاؤں میں میرے مقابلے کا کوئی جوان نہ تھا جس طرف سے گزرتا گاؤں کی لڑکیاں میری راہ میں آنکھیں بچھاتیں، اور میں بڑے غرور سے ان کے پاس سے گزر جاتا۔ وہ مجھے مغرور کہہ کر پکارتیں لیکن مجھے کسی کی کوئی پرواہ نہ تھی۔ میں جوانی کے جوش میں محبت کی دنیا سے بے نیاز تھا۔ اس دنیا میں اگر مجھے کسی کی پرواہ تھی تو وہ میرا دوست تھا جس کے والدین نے میری پرورش کی تھی۔ اس کے والدین بھی اللہ کو پیارے ہو گئے تھے اب ہم اکیلے تھے اور ایک دوسرے کے سہارے جی رہے تھے ابھی پتہ بھی نہ تھا کہ ہم سگے بھائی ہیں یا دوست۔ اسی طرح ہنسی خوشی سے دن گزر رہے تھے کہ محبت کے دیوتا نے مجھ پر وار کیا۔ اور میں ساتھ والے گاؤں کی ایک حسینہ کی زلف کا اسیر ہو گیا۔ وہ لڑکی بڑی خوبصورت اور معصوم تھی اس کی اداؤں نے مجھے پاگل سا کر دیا میں ہر وقت اس کے خیالات میں کھویا رہتا اور اس سے ملنے کی نت نئی ترکیبیں سوچتا رہتا۔

میرا دوست بھی اسی لڑکی کو چاہتا تھا جو میری محبوبہ تھی۔ ایک دن اس نے مجھے کہا کہ اس لڑکی کے گھر والے اس کا رشتہ پکا کر آئے۔

جب میں نے یہ بات سنی تو میرے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی۔ میری دنیا اجڑ گئی اور میں غموں کے بے بس سمندر میں غوطے کھانے لگا!! اب میں اسے بتا بھی نہیں سکتا تھا کیونکہ اگر ایسا کرتا تو وہ کبھی بھی اس سے شادی نہ کرتا، لیکن میں خود غرض کہلاتا"! مجھے پتہ تھا کہ وہ لڑکی اسے ہرگز پسند نہیں کرتی، لیکن میں دوست کا دل نہیں توڑنا چاہتا تھا۔ میں نے اپنے دل پر پتھر رکھ کر وہ رشتہ طے کرا دیا۔ لیکن اس لڑکی کی حالت نہیں دیکھی جاتی تھی۔ وہ بار بار میری منت کرتی اور کہتی "تم اپنے ہاتھ سے میرا گلا دبا دو لیکن یہ ظلم نہ کرو۔"

میں نے اپنے دل پر پتھر رکھ کر اسے کہا "پگلی! صبر کرو محبت ہمیشہ قربانی مانگتی ہے" جب شادی کی رات آئی، ہم بارات لے کر گئے۔ میرا دوست بہت خوش تھا۔ آج اس کے من کی مراد پوری ہو رہی تھی۔ ہر طرف چہل پہل اور گہما گہمی تھی لیکن میرا دل خون کے آنسو رو رہا تھا جونہی ہم بارات لے کر اس کے گھر میں داخل ہوئے وہاں کچھ اور ہی منظر تھا اس لڑکی نے ہمارے پہنچنے سے پہلے ہی زہر کھا لیا تھا۔ اور اب وہ زندگی اور موت کی کشمکش میں ایڑیاں رگڑ رہی تھی۔ سارے گھر میں ایک کہرام مچا ہوا تھا۔ میں اس لڑکی کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا۔ اس نے بڑی مشکل سے اپنا سر اٹھایا اور میرے پاؤں پر رکھ دیا اور کہا کہ "میں بھی کتنی خوش نصیب ہوں کہ تمہارے قدموں میں جان دے رہی ہوں" اس کے بعد وہ گہری نیند سو گئی۔ میری آنکھوں سے ساون بھادوں کی جھڑیاں لگ گئیں جب میرے دوست نے اس کی یہ بات سنی تو کہا "میں بھی کتنا ظالم ہوں! اب مجھے زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں" یہ بات کر کے وہ باہر کی طرف دوڑا، میں بھی اس کے پیچھے بھاگا! میں نے اسے کافی آوازیں دیں لیکن اس نے میری کوئی آواز نہ سنی اور سیدھا جا کے دریا میں چھلانگ لگا دی میں نے بھی اس کے پیچھے ہی چھلانگ لگا دی اسے پکڑنے کی کافی کوشش کی مگر اندھیرے کی وجہ سے کچھ پتہ نہ چل سکا" میں نے کافی دور تک اس کو ڈھونڈنے کی کوشش کی مگر بے سود" آخر میرے ہاتھ پیر جواب دے گئے اور میں بے ہوش ہو گیا۔ جب ہوش آیا تو اسی جگہ پڑا ہوا تھا جہاں میری جھونپڑی ہے اللہ بہتر جانتا ہے کہ میں کس طرح کنارے لگا اس صدمہ کا آج تک مجھے پتہ نہیں چل سکا۔ جب میں اٹھا تو سارا واقعہ یاد آ گیا۔ میں زندگی سے بڑا بیزار ہوا اور دوبارہ دریا میں کودنے کی کوشش کی۔ اچانک دل میں خیال آیا اگر قدرت کو میری موت منظور ہوتی تو بچتا ہی کیوں! میں اچھی طرح جانتا تھا کہ یہ زندگی موت سے بدتر ہے۔ جس زندگی میں پیار بچھڑ جائیں، باقی کیا رہ جاتا ہے۔ میں چاہتا تو دوبارہ اپنے گاؤں لوٹ جاتا۔ لیکن مجھ میں اتنی ہمت نہ تھی کہ دوبارہ ان جگہوں کو دیکھوں، جہاں میری زندگی کا قیمتی سرمایہ لٹ گیا تھا۔ میں نے فیصلہ کر لیا کہ واپس نہیں جاؤں گا اور اسی جگہ جھونپڑی ڈال کر ڈیرہ لگا لیا۔ جوانی میں تو اپنی محنت مزدوری کر کے اپنا وقت گزارتا رہا، جب بوڑھا ہو گیا ہاتھ پاؤں میں ہمت نہ رہی۔ تو گاؤں کے لوگوں نے مجھ پر بڑی مہربانی کی۔ ہر سال جب فصل کی کٹائی ہوتی ہے۔ مجھے کافی اناج دے جاتے ہیں، ویسے بھی کچھ نہ کچھ دیتے ہی رہتے ہیں جس کی وجہ سے زندگی کے دن پورے کر رہا ہوں یہ باتیں کرتے کرتے بابا کرمو بری طرح رونے لگا۔ سب لڑکے بابا کرمو کو تسلی دیتے رہے لیکن اس کی آنکھوں کا سیلاب تھا کہ رکنے کا نام ہی نہ لیتا تھا۔!

یہ مجلس نہ جانے کب تک رہتی مگر جلد ہی طرف سے بادل گھر کر آ گئے اور ہلکی ہلکی بوندا باندی شروع ہو گئی جس کی وجہ سے لڑکوں کو اپنے گھروں کی طرف جانا ہی پڑا، اس رات بادل اتنا برسا اور دریا میں اتنا پانی آیا کہ دوسرے دن لوگوں نے دیکھا کہ بابا کرمو کی جھونپڑی کا نام و نشان تک نہ تھا۔ شاید خدا نے اس کی دعا قبول کر لی تھی!!

*

میں چاہتا تو دوبارہ اپنے گاؤں لوٹ جاتا، لیکن مجھ میں اتنی ہمت نہ تھی کہ دوبارہ ان جگہوں کو دیکھوں جہاں میری زندگی کا قیمتی سرمایہ لٹ گیا تھا

غزل

کب ہے آباد محبت میں جو برباد نہیں
جو گرفتارِ محبت نہیں، آزاد نہیں

زیست بے کیف ہے اے دوست حوادث کے بغیر
باغ کیا جس میں کوئی خطرۂ صیاد نہیں

اب تجھے بھول کے بھی آتا نہیں تیرا خیال
مجھ کو شکوہ کوئی تجھ سے ستم ایجاد نہیں

کیا نہیں تم نے ستاروں کو فقط دل سے ہے راہ
"تم اگر بھول گئے ہو تو مجھے یاد نہیں"

بزمِ عالم کو کدورت سے منغص مت کر
زندگی نغمۂ پرکیف ہے فریاد نہیں

لاکھ ظلمت میں دیئے خوں سے جلاؤ لیکن
اس زمانے میں وفا مستحقِ داد نہیں

دلِ بیدار کی یا دیدۂ بینا کی فقط
اور ہے کون زمانہ اگر استاد نہیں

میرا فردوس وطن ہے میں ہوں فردوس نژاد
میرا مسکن تو یہ دنیا غم آباد نہیں

پرسشِ حال تو کر لیتے ہیں رسماً احباب
اف کوئی چارہ گر خاطرِ ناشاد نہیں

وہی زنداں ہے وہی دار وہی تعزیریں
کیا نہیں اور کوئی طرزِ ستم یاد نہیں

ہے ابھی اور بھی ہر سو کا ساماں ناہید
ہے وہی خوش جو جہیز غم ہی ناشاد نہیں

۔ شگفتہ ناہید منذر

شادی

— شاہ جہاں —

میری ہمیشہ یہ رائے رہی کہ ایسا شخص جس نے شادی کی اور کسی کنبے کی پرورش کی۔ اس نے انسانیت کی اس شخص سے زیادہ خدمت انجام دی جو زندگی بھر کنوارا رہا اور صرف آبادی پر لیکچر دیتا رہا۔

(گولڈ اسمتھ)

عورتوں کے سامنے اگر یہ دو صورتیں ہوں اغوا یا شادی تو ان کی ایک بھاری اکثریت دوسری صورت کو پسند کرے گی، کیونکہ اس طرح ایک تو ان کی دلی آرزو پوری ہو جائے گی اور پھر شادی کرنے کے بعد اغوا کار خود ان کے ہاں چلا جائے گا

(ایلین)

شادی کرنے اور پچھتانے میں تنہائی سے کام لینا عقلمندی نہیں ہے

(برنارڈ شا)

اپنے لڑکوں کی شادی کرو، جب تم چاہو لڑکیوں کی شادی کرو، جب تم ایسا کر سکو

(اسپنسر)

شادی کے بعد شوہر اور بیوی میں "میں" اور "تم" کا فرق باقی نہیں رہتا بلکہ یہ دونوں الفاظ صرف ایک لفظ "ہم" میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

(جان اسٹون)

شادی کے بعد "رومان" ختم اور "امتحان" شروع ہو جاتا ہے

(بل)

مرد اس لئے شادی کرتا ہے کہ وہ تھک جاتا ہے۔ عورت اس لئے شادی کرتی ہے کہ اسے تجسس ہوتا ہے اور دونوں ہی مایوس ہوتے ہیں۔

(آسکر وائلڈ)

محبت کر کے شادی کر لینا کوئی معرکہ نہیں ہے اصل معرکہ تو یہ ہے کہ بعد کی زندگی کو اس انداز سے بسر ہو کہ محبت قائم رہ سکے۔

(ایجز)

اگر میرا بس چلے تو ارسطو کی تمام کتابوں کو آگ لگا دوں۔ (راجر بیکن)

پاکستان میں مجرموں کی نشاندھی کمپیوٹر کریں گے

کمپیوٹر تفتیش کا وہ کام چند ثانیوں میں کر دے گا جو اس وقت ایک ہزار افراد چھ ماہ میں کرتے ہیں

پنجاب پولیس میں اطلاعات کی فراہمی جرائم کے کنٹرول اور انتظامی امور کے لئے کمپیوٹر کا نظام نافذ کرنے کا تصور پیش کرنے والے یا اگا دو گچھ پاکستان میں اس منفرد نظام کے خالق الحاج ڈاکٹر آفتاب احمد شیخ ہیں جو اس وقت گورنر پنجاب اسسٹنٹ آئی جی پولیس کی ہدایت کے مطابق پولیس کمپیوٹر قائم کرنے کے امکانات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ ڈاکٹر آفتاب احمد ریاضی دان اور کمپیوٹر کے ماہر ہیں۔ اور ۱۹۸۰ء میں انہوں نے برطانیہ کی یونیورسٹی آف کینٹ کنٹربری برطانیہ سے کمپیوٹنگ پر ڈاکٹر کی ڈگری حاصل کی تھی اپنی ریسرچ کے دوران انہوں نے کمپیوٹر سے متعلق ۵۰ نئے کالا رواج کئے جو اس عرصہ ۱۹۸۳ء اور ۱۹۷۷ء کے سب سے اچھے خارجی تصور کے جاتے ہیں کمپیوٹر ٹیکنالوجی اور ریاضی پر ان کے متعدد تحقیقاتی مقالے دنیا کے ممتاز جرائد میں شائع ہو چکے ہیں جنہیں بین الاقوامی سطح پر سراہا گیا۔

ڈاکٹر صاحب پی ڈی ایس پی لاہور ملک محمد اشرف کے فرزند ہیں ان کے والد نے ۱۹۶۲ء میں علم جرائم پر ایک منفرد کتاب لکھی تھی۔ اور ڈاکٹر آفتاب احمد کی موجودہ کاوشوں کے پس منظر جزوی طور پر اپنے والد صاحب کے پیش کردہ خیالات بھی شامل ہیں جنہیں وہ اب کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے قالب میں ڈھال کر حقیقت کا روپ دے رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے ابتدائی تعلیم گورنمنٹ ہائی سکول گوجرانوالہ سے حاصل کی پنجاب یونیورسٹی سے بی اے اور اسلام آباد یونیورسٹی سے ۱۹۷۱ء میں اطلاقی ریاضی میں ایم ایس سی کیا اسی یونیورسٹی سے اگلے برس انہوں نے ریاضی میں ایم فل کیا۔ ۱۹۷۸ء میں برٹش کونسل کے سکالرشپ پر پوسٹ گریجویٹ تعلیم کے لئے یونیورسٹی آف کینٹ میں انگلینڈ میں داخلہ لیا جہاں سے ۱۹۸۰ء میں انہوں نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ ۱۹۸۳ء میں پنجاب یونیورسٹی لاء کالج لاہور سے قانون کا امتحان دیا۔ انہوں نے ۱۹۷۲ء سے یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں لیکچرر ...

آئندہ چند برسوں میں جرائم کی تفتیش کا جدید بہترین الیکٹرونک نظام قائم کر دیا جائیگا

میں فائدہ اٹھا رہی ہے۔ یورپ کا ہر ملک وسیع کمپیوٹر کی مدد سے مجرموں کی بیخ کنی میں مصروف ہے۔ پاکستان میں بھی فی الوقت اس ایجاد سے فائدہ حاصل کرنا بے حد ضروری ہو گیا ہے۔ پولیس کے فرائض میں جرائم کی روک تھام پیش بندی اور مجرموں کی گرفتاری شامل ہے۔ ان دونوں کے لئے جرائم اور مجرموں کے بارے میں تازہ ترین اور مکمل کوائف جاننا ضروری ہے اور پولیس کمپیوٹر کا کام یہ ہو گا کہ وہ دنوں اور ہفتوں کا کام چند ثانیوں میں کر کے مجرموں کے بارے میں کوائف قانون فراہم کرنے والی ایجنسیوں کو فراہم کرے۔ پولیس کمپیوٹر جن کوائف کا ریکارڈ رکھے گا۔ ان میں درج ذیل باتیں شامل ہیں۔ روزانہ کرائم رپورٹیں، ہفتہ وار انفارمیشن ڈائریاں، سالانہ انتظامی رپورٹ، جرائم کی رپورٹ اور تعداد، مجرموں کی گرفتاری، سزایابی، عدالت میں زیر سماعت مقدمات، اشتہاری ملزم، اور نقص امن کے تحت گرفتار ہونے والے افراد، اسلحہ اور مسروقہ اشیاء کی برآمدگی، افیون، چرس وغیرہ کے مقدمات، فنگر پرنٹس کا ریکارڈ، مجرموں کا مکمل ریکارڈ عدالتوں کے فیصلے، مسروقہ کاریں، اغیر رجسٹرڈ گاڑیوں کی تفصیلات، وہیکل ٹیکس کی تفصیلات، مہلک حادثات، مطلوب اشخاص کی فہرست، تمام ڈرائیونگ لائسنس کی تفصیلات، منسوخ شدہ اور قابل تجدید لائسنس اور ٹیلی کمیونیکیشن سسٹم اور ٹریفک اور کمپیوٹر کنٹرول سسٹم کے مابین تعاون، عدالت میں زیر سماعت مقدمات کی مکمل تفصیلات، عدالت کے فیصلے، قیدیوں کی تفصیلات ان کی سزا ختم ہونے کی معیاد، ضمانت پر رہا ہونے والے ملزموں کی تفصیلات، اشتہاری ملزموں کی فہرست، پولیس ملازمین کی ٹرانسفر اور تقرری کے تمام افسران اور اہلکاروں کا مکمل ذاتی ریکارڈ اور اخراجات کی تفصیلات وغیرہ۔

ڈاکٹر آفتاب احمد نے کہا کہ یہ تمام کوائف صرف مثال کے طور پر بتائے گئے ہیں ورنہ کمپیوٹر میں ہر وہ معلومات ذخیرہ ہو سکیں گی جو ہم اسے فراہم کریں گے کمپیوٹر ایک بے جان مشین ہوتی ہے جس میں الیکٹرانک کے انتہائی پیچیدہ نظام کے تحت اربوں کی تعداد کے حساب سے معلومات STORE کی جاتی ہیں اور پھر ایک کوڈ کے ذریعے بوقت ضرورت ان معلومات کو جانا جا سکتا ہے۔ پولیس کا کمپیوٹر بس یہی کام کرنے لگا کہ ہمیں مطلوبہ معلومات پلک جھپکنے ہی فراہم کر دے گا اس نظام کی مزید تفصیلات بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کمپیوٹر نظام کا مرکزی دفتر صوبائی دارالحکومت لاہور میں ہو گا۔ اس وقت پنجاب کے ۲۹ اضلاع میں پولیس ...

کمپیوٹر ٹرمینل جو مجرموں کے بارے میں معلومات مرکزی سینٹر کو بھیجنے اور وصول کرنے کا کام دے گا

کسی افسانوی دنیا یا جیمز بانڈ کی فلم سے مستعار لگتے ہیں یہ کسی انتہائی ترقی یافتہ ملک کی پولیس فورس کی کارکردگی کے منظر دکھائی دیتے ہیں لیکن نہیں یہاں جن مناظر کی عکاسی کی گئی ہے انہیں آپ صرف دو یا تین برس کے بعد پاکستان میں عملاً دیکھ سکیں گے۔ پاکستانی پولیس اس وقت تفتیش اور جرائم کی سرکوبی کے لئے جو دقیانوسی طریقے اپنائے ہوئے ہے اس کے پیش نظر یہ پیش گوئی بظاہر نا قابل یقین معلوم ہوتی ہے لیکن پولیس کی تفتیش کو جدید خطوط پر استوار کرنے کا جو پروگرام جس انداز میں طے پا رہا ہے اس کے پیش نظر افسانوی خیالات حقیقت میں ڈھلتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔

وہاں کمپیوٹر ٹرمینل پر کام کرنے والے ایک پولیس آپریٹر کو مرکز سے اطلاع موصول ہوتی ہے کہ چار سو میل دور ایک شہر میں قتل ہو گیا ہے۔ قاتل جو کہ تعداد میں چار تھے کار میں سوار ہو کر اپنے مکان کے باہر بیٹھے ہوئے ایک معروف زمیندار کو گولیوں کی بوچھاڑ سے ہلاک کرنے کے بعد کار میں فرار ہو گئے لیکن جاتے وقت جلدی میں ایک بندوق چھوڑ گئے ...

● نئے منصوبے پر تین کروڑ روپے صرف ہوں گے

● پولیس کو ۲۵ لاکھ روپے ماھانہ کی بچت ھوگی

دس لاکھ مشتبہ افراد میں سے مجرم کی نشاندہی ایک سیکنڈ میں ہو سکے گی

پاکستان جدید نظام اپنانے والا ایشیا کا پہلا ملک ہوگا

خدا کی قسم اگر مجھے مصر کا تخت و تاج بھی پیش کیا جائے تو بھی میں مصر نہیں جاؤں گا، میں ان مصائب کو کیسے بھول جاؤں جو میں نے اسکندریہ میں جھیلے۔ (سلطان صلاح الدین ایوبی)

وہ شخص

جس نے کئی بنک لوٹے، بے شمار کاریں چوری کیں

اور ہتھکڑیوں سمیت اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ فرار ہوگیا

جاوید بٹ

آج سے چھ سال قبل یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ ریلوے روڈ جہلم کے گن مین محمد اکبر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ اور ڈکیتی کی واردات میں بنک مینجر میاں محمد اقبال زخمی ہوا۔ ڈاکو اس واردات میں بنک سے ۱۳/۵۰۹۳۰۰۵ روپے بنک کی بارہ بور بندوق اور کارتوس وغیرہ لوٹ کر لے گئے۔ ڈکیتیوں کا سرغنہ اسلام الدین چھینگا ایم اے ایل ایل بی جو بنک ڈکیتیوں کا ماہر بین الاقوامی مجرم ہے جو کراچی جیل میں صوبہ سندھ کے دیگر کئی مقدمات میں سزا پانے کے بعد قید کاٹ رہا ہے اسے جہلم پولیس مقدمہ مذکورہ کے سلسلے میں حال ہی میں جہلم منتقل کر چکی ہے سپرنٹنڈنٹ پولیس جہلم مسٹر طارق پرویز نے خصوصی انتظام کے تحت ملزم کو منتقل کیا ہے۔ ملزم اسلام الدین چھینگا کے علاوہ اس واردات کے دوسرے تین ملزم حیدر علی شاہ، نادر بخش جتوئی اور رستم خان مفرور بیان کئے جاتے ہیں۔

پاکستان کی ٹریول ایجنسی کے ایماء پر حیدر آباد میں سوزوکی انٹرلائن کو جو تقریباً تنخواہ دیتا تھا وہ ایک بڑی سیاسی جماعت سے منسلک تھا اور اسی کے ایماء پر تخریبی [illegible]

کی مرسڈیز کار میں طورخم کے راستے سے پاکستان میں داخل ہوا۔ سرحد اور پنجاب کے بعد سندھ پہنچا اور ضلع ٹھٹھہ میں کلری جھیل کی سیر کے لئے ایک ہٹ کرایہ پر لی۔ جرمن مرد اپنی بیوی کو اکیلا چھوڑ کر جھیل کی سیر کو چلا گیا۔ چھینگا نے اس کی غیر موجودگی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جرمن خاتون کی جبراً آبروریزی کی اور اس کے خاوند کے آنے سے قبل ہی ان کی مرسڈیز کار لے کر فرار ہو گیا۔ اس گاڑی کو اس نے انڈس ہائی وے پر حیدر آباد سے ۵ میل دور چھوڑ دیا اور کراچی جا کر ایک اور کار چرالی جس کے ذریعے پہلے حیدر آباد میں یونائیٹڈ بنک کو لوٹا۔ ازاں بعد اسی کار کے ذریعے جہلم پہنچا اور یونائیٹڈ بنک ریلوے روڈ پر ڈکیتی کی جس میں وہ کامیاب ہو گیا۔ جہلم پہنچنے پر پہلے وہ نیشنل بنک آف پاکستان لمیٹڈ جہلم چھاؤنی گیا جہاں چند فوجی گاڑیوں کو کھڑے دیکھ کر اسے لوٹنے کا ارادہ ترک کر دیا جس کے بعد وہ نیشنل بنک آف پاکستان سول لائن برانچ میں آیا مگر یہاں [illegible]

پولیس جہلم کو منتقل کرنے کے سلسلے میں سی آئی اے جہلم کا اسسٹنٹ سب انسپکٹر سید عنایت حسین شاہ اور ایک موٹر مکینک جس کی دکان یونائیٹڈ بنک کے مقابل دکان تھی جس نے اسے بنک کے باہر کار میں ڈرائیور سیٹ پر بیٹھے ہوئے دیکھا تھا۔ ملزم کو اہل سندھ جرائم کی دنیا میں چھلاوہ کہتے ہیں۔ جس وقت سی آئی اے کے انسپکٹر حوالات میں داخل ہوئے ملزم بڑی بے اعتنائی سے اپنے دائیں ہاتھ کا سہارا لئے لیٹا ہوا تھا۔ اس کی بائیں ران پر ایک بڑا زخم ہے جو اس کی گرفتاری کے وقت چاقو سے لگا تھا۔ وہ سی آئی اے کے اسسٹنٹ سب انسپکٹر سے یوں مخاطب ہوا "آپ نے ناحق تکلیف کی میں پنجاب [illegible]

اہلِ سندھ اسے جرائم کی دنیا کا چھلاوہ کہتے ہیں

مقدمہ درج کر دیا گیا۔ ملزم نے بتایا کہ اس کی ملک کی ایک بہت بڑی جماعت سے وابستگی تھی جس کے ایماء پر ملک کی مختلف جگہوں پر بموں کے دھماکے کرنے کا دھندہ بھی کچھ عرصہ کرتا رہا ہے۔ اس نے مزید بتایا کہ سندھ یونیورسٹی کے دو طالبعلم حیدر شاہ اور حیدر بخش جتوئی بھی مقدمہ سازش مفرور ہیں جن کے پاس کئی کلاشنکوف اور سٹین گنیں موجود ہیں جو کراچی اور حیدر آباد کے دفتروں سے چرائے گئے ہیں۔ ملزم نے کہا کہ سکھر کی اسلحہ کی دکان بھی میرے ہی گینگ نے لوٹی تھی۔ اسی موقع پر [illegible] اپنے فرار کو ممکن بنانے کے لئے سکھر کے ڈپٹی [illegible]

یہ کیسے ممکن تھا......

[illegible]

> اس نے اپنے فرار کو ممکن بنانے کے لئے سکھر کے ڈپٹی کمشنر کو جیپ سمیت یرغمال بنالیا

صفحہ ۵ کا بقیہ

[illegible]

Call of the wild

133 picture perfect playgrounds for you to discover.

Ontario Provincial Parks

Ministry of Natural Resources

Alan Pope, Minister

William Davis, Premier

Ontario

For more information, call:

965-4008

"ظلم ڈھانا کوئی گناہ نہیں، ظلم سہنا بڑا گناہ ہے۔ (نپولین)"

THE ISLAMIC SUMMER SCHOOL OF TORONTO, 1983

Duration: July 4 - August 12

The Islamic Summer School is a full-time school which caters for the Islamic educational needs of young Muslims of ages six and above. This year it is anticipated that close to 500 young Muslims from all parts of Metro Toronto will be attending. Insha' Allah the school will be held in three areas, Downtown Toronto, Mississauga, and Scarborough.

The areas of instruction will be:

1. Quran and Hadith
2. Islamic History and Geography
3. Iman and Ibadat
4. Arabic Language
5. Islamic Morals and Behaviour
6. Recreation

Registration forms are now available. We request the members of the Muslim community to register their children at the earliest opportunity since enrollment is limited. *Transportation can be provided if required.*

For further information please call - ISNA Zonal office 922-5828
- Jami Mosque 769-1192

رمضان المبارک

کی خوشی میں

حلال گوشت کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی

ہماری خدمات سے فائدہ اٹھاکر

زیادہ سے زیادہ بچت کیجئے

HOUSE OF HALAL MEAT

803 Danforth Avenue
Toronto, Ontario

Please Call **461 2839**

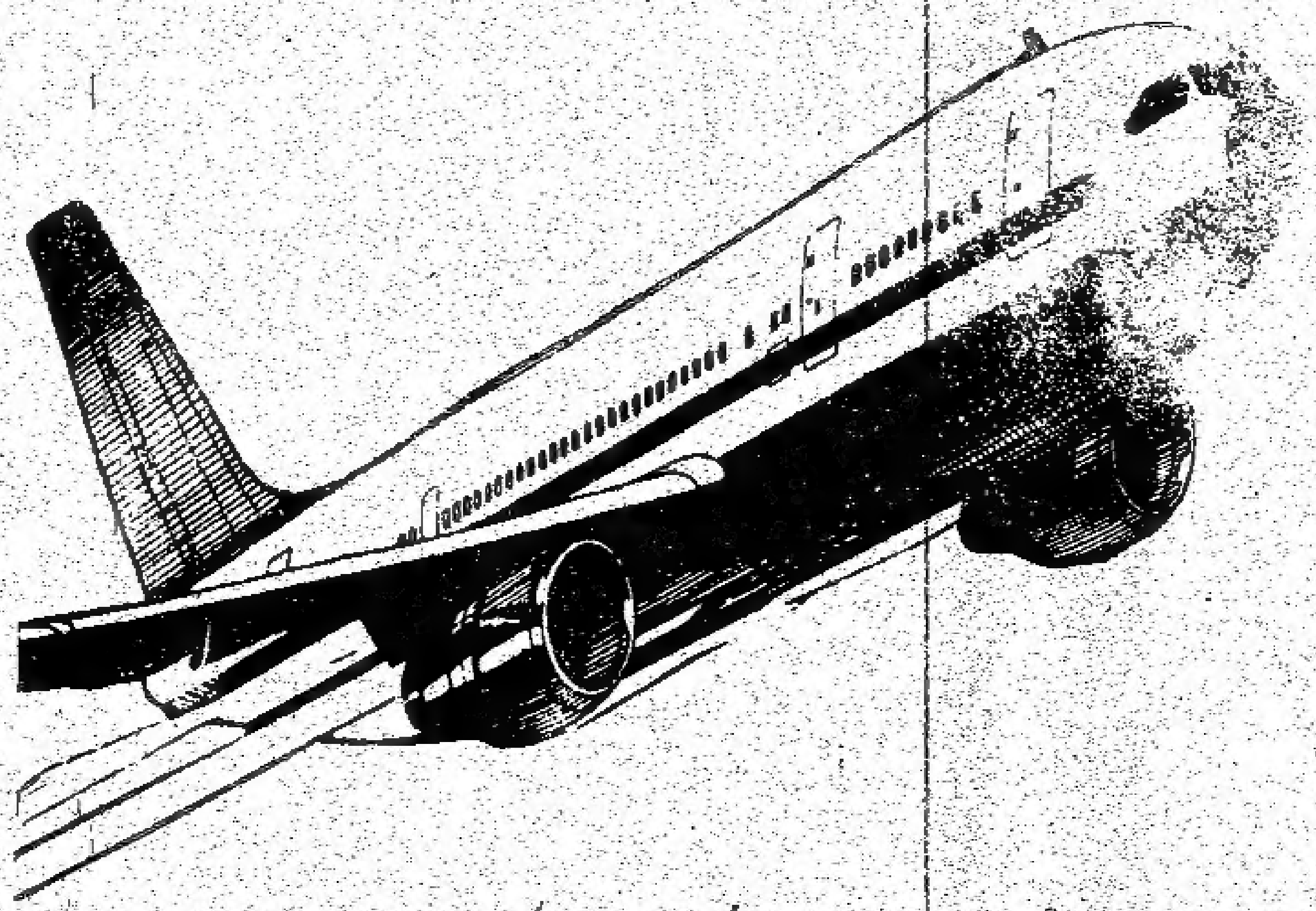

سفر میں آپ کے رہبر

دنیا کی تمام بڑی ایئر لائنز کے ٹکٹ کم سے کم وقت میں حاصل کریں

عمرہ اور زیارت کے ثواب میں ہمیں بھی شریک کیجئے

عمرہ اور زیارت کے لئے جانا ہو یا پاکستان اور ہندوستان کا سفر
مقصود ہو تو فوری اور باکفایت ٹکٹوں کی خریداری کے لئے ہماری
۱۵ سالہ تجربہ کارانہ مہارت اور خدمات سے فائدہ اٹھائیں
ہم ویزوں کا بھی خود بندوبست کرتے ہیں

MJ

M & J TRAVEL

1240 BAY ST., TORONTO, ONTARIO, CANADA M5R 2A7
TEL. (416) 960-8348 - 960-8475

VISIT US FOR best quality

INDIAN GROCERIES, FRESH VEGETABLES, NUTS, SPICES ETC.

Pirri's Dixieland Market

1108 PHARMACY AVE. (AT LAWRENCE) SCARBOROUGH.

PHONE: 759-0473

If everything under the sun doesn't dazzle you, everything under the stars will.

IT'S ALL YOURS. By day, our place is a 96 acre man-made island playground on Lake Ontario with a remodeled waterslide, bumper and pedal boats, a village just for children and much, much more, including one of the world's great movie theatres, Cinesphere.

IT'S ALL YOURS. By night, our place echos to the performances of international stars at the Forum. Dine out at some of Toronto's favourite restaurants. Or you can dance the night away under the stars at our new Summer Garden.

And best of all, it's all yours all summer long.

ontario place

955 Lakeshore Blvd. West, Toronto, Ontario, Canada M6K 3B9 (416) 965-7711

A Crown Corporation of the Government of Ontario, Ministry of Tourism and Recreation, Hon. Reuben C. Baetz, Minister.

رمضان المبارک

کے

موقع پر خاص رعایت کا

اعلان

آپ کی بچت

ہماری تجارت ہے

آپ کا اطمینان

ہماری کامیابی ہے

INDIAN

GROCERIES

AND SPICES

[illegible] LAWRENCE AVE. EAST
SCARBOROUGH, ONTARIO, CANADA
(416) [illegible]

[illegible] WILSON AVENUE
[illegible], ONTARIO, CANADA
(416) [illegible]

WAREHOUSE
[illegible], UNIT # [illegible]
SCARBOROUGH, ONTARIO [illegible]
(416) [illegible]

HEAD OFFICE
4807 WAST NORTH AVENUE
MILWAUKEE, WISCONSIN 53208
USA (414) 871-2070